سرکلر

فروری 2016ء

مجلس انصاراللہ جرمنی

زیرنگرانی: چوہدری افتخار احمد صدر مجلس انصاراللہ جرمنی

مجلس ادارت: ظہیر احمد طاہر نائب صدر، رانا خلیل الدین احمد قائد عمومی

کمپوزنگ، ڈیزائننگ: ظہیر احمد طاہر

Majlis Ansarullah Germany
Genferstr.11, 60437 Frankfurt /M
Tel.069-259270,Fax.069-24271317
E-Mail:amoomi@ansarullah.de

القرآن

هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ كُلِّهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ (الصف:10)

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اُسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلّیۃً غالب کردے خواہ مشرک بُرا منائیں۔‘‘

یہ سرکلر تمام انصار کے لئے ہے۔ زعماء مجالس سے گذارش ہے کہ سامنے کے خانہ میں ہر ناصر کا نام لکھ کر اُنہیں پہنچادیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

پیشگوئی مصلح موعود

’’میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذرّیت و نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح القدس کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند، مظهر الاوّل والآخر، مظهر الحق والعلاء، كان الله نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وكان امراً مقضيًّا۔‘‘

(اشتہار 20 فروری 1886ء۔ آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 647)

قراردادِتعزیت

بروفات مکرم ومحترم ماسٹر مقصود احمد صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ جرمنی

اراکینِ عاملہ مجلس انصاراللہ جرمنی کا آج کا اجلاس جماعت احمدیہ جرمنی کے ایک دیرینہ مخلص خادم وسابق صدر مجلس انصاراللہ جرمنی مکرم ومحترم ماسٹر مقصود احمد صاحب کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے جو کہ مورخہ 05 ؍جنوری 2016ء کو فرینکفرٹ میں وفات پا گئے ۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔

محترم ماسٹر صاحب مرحوم کو ربوہ میں بھی مجلس خدام الاحمدیہ کی سطح سے مختلف خدمات کی توفیق ملتی رہی ۔ایک لمبے عرصہ سے جرمنی میں مقیم تھے اور یہاں بھی آپ کو مختلف شعبہ جات میں خدمات کی سعادت ملی جن میں افسر جلسہ گاہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی ،لوکل امیر فرینکفرٹ کے علاوہ 2005-2004ء میں مجلس انصاراللہ جرمنی کی صدارت جیسی اہم خدمات بطورِخاص شامل ہیں ۔مرحوم کا خلافتِ احمدیہ سے انتہائی اخلاص اور وفا کا تعلق تھا اور اسی جذبہ کو انہوں نے انصار میں بھی قائم کرنے کی سعی کی ۔آپ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ آپ کے دورِصدارت میں 2004ء کے اجتماع مجلس انصاراللہ جرمنی میں آپ کی درخواست پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس تشریف لاکر اجتماع کو برکت بخشی۔

اسی طرح مجلس انصاراللہ جرمنی کے ذریعہ ایک نئے ملک مالدوا (Moldova) میں احمدیت کا پودا لگایا گیا اس کے وفد کا امیر ہونے کا اعزاز بھی آپ کو حاصل ہوا۔

آپ نہایت ملنسار،مخلص،خدمت سلسلہ کا جوش وجذبہ رکھنے والے دعاگو بزرگ تھے۔آپ نے اپنے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ 2 بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

ہم تمام ممبران مجلس انصاراللہ جرمنی کی طرف سے جملہ لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور درجات بلند کرتے ہوئے آپ کی نیکیوں کو آپ کی اولاد میں بھی جاری رکھے۔آمین

ہم ہیں ممبران عاملہ مجلس انصاراللہ جرمنی

قیادت تربیت نومبائعین

لائحہ عمل برائے سال 2016

دوران سال انشاءاللہ العزیز درج ذیل امور کی جانب توجہ دی جائے گی:

1۔پنجگانہ نماز باجماعت کے التزام کی طرف توجہ دلائی جائیگی۔2۔نومبائعین کو مساجد/مراکز نماز کے ساتھ وابستہ کیا جائے گا۔3۔نومبائعین کو تلقین کی جائیگی کہ بمع اہل وعیال نماز جمعۃ المبارک میں ضرور شریک ہوا کریں اگر آنے جانے کی دقت ہو تو زعیم صاحب مجلس انتظام کریں گے۔4۔نومبائعین اور انکے بچوں کو نماز اور قرآن کریم سکھانے کی کوشش کی جائیگی اور جو نماز یا قرآنِ کریم جانتے ہیں ان کو نماز پڑھنے اور قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے کی طرف ترغیب دی جائیگی۔5۔نومبائعین انصار کو مجلس کی تجنید میں شامل کیا جائے گا۔6۔حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کے رواں ترجمے کا بندوبست کیا جائے اگر MTA نہ آتا ہو تو زعیم صاحب مجلس اسکا انتظام کریں گے۔اگر مرکز کی مدد کی ضرورت محسوس کریں تو صدر صاحب مجلس سے رابطہ کریں گے۔7۔لازمی اور طوعی چندوں میں شامل کریں خواہ معمولی چندہ ہی کیوں نہ دیں۔8۔نومبائعین کو مقامی اجلاسات میں شامل کریں۔9۔ریجنل ونیشنل اجتماعات نیز جلسہ سالانہ میں شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔10۔اجتماعات کے علمی وورزشی مقابلہ جات کے لئے تیاری کروائی جائے۔11۔خلیفہءوقت کی خدمت میں دعا کے لئے خطوط لکھوائے جائیں۔12۔مسلسل رابطہ رکھیں اور ان سے دعوتِ الی اللہ کا کام لیں اور مستعد داعی الی اللہ بنائیں۔13۔ماہ رمضان المبارک میں روزہ رکھنے کی ترغیب دی جائے نیز رمضان المبارک کی برکات اور آداب سے آگاہ کیا جائے۔14۔عیدین اور دیگر تقریبات (شادی نکاح وغیرہ) میں شامل کیا جائے نیز ان کے گھروں میں عید ملنے جائیں۔

جن خوش نصیب احباب کو مامور زمانہ کو پہچاننے کی سعادت ملی ہے ان کو سنبھالنے کے لئے بہت بڑی جدوجہد کی ضرورت ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے تربیت نومبائعین کے سلسلہ میں 7 ؍جون 1996 کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

(ا)’’اس مسئلہ کا حل قرآن کریم نے یہ پیش فرمایا ہے کہ تم ان تک پہنچتے رہو گے تو یہ کافی نہ ہوگا یہ اب ان کا فرض ہے یا تمھارا فرض ہے کہ تم ایسا انتظام کرو کہ وہ تم

تک پہنچیں اور ان ہی میں سے کچھ لوگ پیدا ہوں جو نیک اعمال کے نمونے دکھا سکیں۔‘‘

(ب) تمام دنیا میں جہاں جہاں کثرت سے لوگ احمدیت میں داخل ہوئے ہیں وہاں ان ملکوں میں مرکزی دینی تربیت گاہیں قائم کرنا ضروری ہے جو تمام سال کام کرتی رہیں۔‘‘ (خطبہ جمعہ فرمودہ 19/اگست 1994ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تربیت نومبائعین کے متعلق مجلس عاملہ انصاراللہ جرمنی کے اجلاس ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ: ان کی تربیت کا یہ مطلب ہے کہ ان کو اپنے اندر سموئیں۔ کام دیں اور ان کو یہ احساس ہو کہ یہ جماعت کا حصہ ہیں ان کی زبان جاننے والے ان کے ساتھ لگائیں۔ تربیت اس طرح کریں کہ آپ کے ساتھ جڑ جائیں اور اتنی تربیت کر دیں کہ تین سال میں جماعت کی مین سٹریم (Main Stream) کا حصہ بن جائیں اور پاکستانی احمدیوں سے اگر ان کے کوئی شکوک وشبہات ہیں تو وہ دور ہو جائیں۔ بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو کسی غیر تربیت یافتہ پاکستانی احمدی کے رویہ سے نالاں ہوتے ہیں۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 9/جنوری 2013ء)

ان اقتباسات کے پیشِ نظر انصاراللہ کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم اسلام احمدیت میں شامل ہونے والوں کو خوش آمدید کہیں اور انکی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

(راجہ محمد سلیمان قائد تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ جرمنی)

قیادت وقف جدید

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 08/جنوری 2016ء کو وقف جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کو گزشتہ سال بیرون از پاکستان ممالک میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے کی توفیق ملی۔ اس اعزاز کے حاصل ہونے پر آپ سب انصار بھائی مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مالی قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے آپ کے اموال ونفوس میں بے شمار برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

آپ کی خدمت درخواست ہے کہ نئے سال کے وعدہ جات لکھواتے ہوئے نیکیوں میں آگے بڑھنے کی روایت کی برقرار رکھیں اور کوشش کریں کہ آپ کا اس سال کا وعدہ پچھلے سال کی نسبت زیادہ معیاری ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (محمد اکبر بیگ۔ قائد وقف جدید مجلس انصاراللہ جرمنی)

قیادت ذہانت وصحت جسمانی

لائحہ عمل برائے 2016ء:

1۔ تمام انصار کو باقاعدگی سے سیر کرنا، پیدل چلنے کا عادی بنانا۔ **اقدامات:** ☆ انفرادی طور پر پابند کرنے کے لئے زبانی تلقین۔ ☆ زعیم صاحب ماہانہ اجلاس میں توجہ دلائیں۔ ☆ جائزہ فارم صحتِ جسمانی۔ ☆ اجتماعات کے موقع پر پیدل چلنے کا مقابلہ۔ ☆ سیر کا مقابلہ اور سیر کے فوائد و دورانِ سیر مشاہدات کے موضوع پر مضمون تحریر کرنے کا سلسلہ (بطور مقابلہ) دورانِ سال ایک مرتبہ۔ ☆ مجالس ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک مرتبہ اجتماعی سیر یا پیدل چلنے کا پروگرام کریں اور اُسکی رپورٹ مرکز کو (اضافی رپورٹ) بھجوائیں۔ ☆ سالانہ کارکردگی میں ایسی مجالس کو خصوصی نمبر کارکردگی کے لحاظ سے دیئے جائیں گے۔

2- سپورٹس ریلیاں: **اقدامات:** ☆ ہر زون میں منعقد ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔ طبی مسائل سے متعلق لیکچر۔ سپورٹس پروگرام ☆ مرکز میں رپورٹ مع تصاویر بھجوائی جائیں۔

3- ☆ جماعت کے تعارفی پروگرام کے تحت فٹبال میچز کا اہتمام۔ ☆ ہر زون میں کم از کم ایک میچ ضرور ہوگا۔ ☆ زعیم صاحب مجلس ذمہ دار ہوں گے۔ ☆ مرکز انتظامات کے لئے راہنمائی کرے گا۔

4- نماز سنٹروں میں اِنڈور کھیلوں کا انتظام۔ **اقدامات:** ☆ مساجد کی آبادی کے لئے حضور کے ارشاد کے تحت ٹیبل ٹینس، کیرم بورڈ، ڈاٹ گیم کا انتظام کیا جائے۔

5- صحت سے متعلق مفید معلوماتی مضامین ومشورہ جات کی باقاعدگی سے اشاعت۔ 6۔ علاقائی کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد۔ 7۔ علاقائی سپورٹس ٹورنامنٹ کا انعقاد۔ 8۔ علاقہ اجتماعات اور مرکزی سالانہ اجتماع کی ورزشی مقابلہ جات کی تیاری وانعقاد کے جملہ انتظامات۔ 9۔ مرکزی سپورٹس ٹیم کا یورپ کے کسی ملک کی مجلس انصاراللہ سپورٹس ٹیموں کے ساتھ دوستانہ میچز اور سیر۔ (قمر احمد عطا۔ قائد ذہانت وصحت جسمانی مجلس انصاراللہ جرمنی)

سو مساجد سکیم ایک بہت ہی مبارک اور بابرکت تحریک ہے کیا آپ نے سو مساجد سکیم میں ادائیگی کر دی ہے؟

قیادت تعلیم

تعلیمی نصاب ماہ فروری 2016ء:

نماز با ترجمہ: اس ماہ میں نماز ترجمہ کے ساتھ یاد کریں اور زعیم صاحب مجلس کو بتائیں۔

قرآنی دُعا :رَبِّ هَبْ لِیْ حُکْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (الشعراء:84) ترجمہ:۔اے میرے ربّ! مجھے صحیح تعلیم عطا کر اور نیکوں میں شامل کر۔

حدیث نبوی ﷺ: اچھے اخلاق سے بہتر کوئی عمل نہیں

عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَیْءٍ فِی الْمِیْزَانِ اَثْقَلَ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ (ابوداؤد بحوالہ چالیس جواہر پارے ص128)

ترجمہ:۔ابودرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ خدا کے تول میں کوئی چیز اچھے اخلاق سے زیادہ وزن نہیں رکھتی۔

الھام حضرت مسیح موعود علیہ السلام: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 1891ء میں ایک رؤیا دیکھا۔اس رؤیا کو زبانی یاد کریں۔

''طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا ہم اس پر بہرحال ایمان لاتے ہیں لیکن اس عاجز پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغرب جو قدیم سے ظلمت کفر وضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو اسلام سے حصہ ملے گا''

(ازالہ اوہام ص515 روحانی خزائن جلد3 ص376-377۔تذکرہ ص147)

مطالعہ کتب قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ جرمنی نے برائے مطالعہ سال 2015ء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف (حجۃ الاسلام) مقرر کی ہے۔اس ماہ میں کتاب کے چند صفحات کا بغور مطالعہ کریں۔زعماء مجالس اس بات کی نگرانی کریں کہ ہر ناصر اس کتاب کا مطالعہ کرے اور اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ علیحدہ کاغذ پر مرکز ارسال کریں ۔نوٹ: یہ کتاب حجۃ الاسلام جماعتی ویب سائیٹ alislam.org، روحانی خزائن جلد6 اور احمدیہ بک سٹال پر موجود ہے۔یہ کتاب جلد آپ کی خدمت میں بھجوا دی جائے گی۔

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطرز سوال و جواب:

سوال نمبر6: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رؤیا میں اشارات ماموریت کب ہوئے ؟ **جواب** : ماموریت کی رؤیا 1864ء میں ہوئی۔

سوال نمبر7: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائی پادریوں سے مناظروں کا آغاز کب فرمایا؟

جواب: حضورؑ نے مناظروں کا آغاز دوران ملازمت سیالکوٹ میں 1864ء میں کیا ۔

سوال نمبر8: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الہام ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' کب ہوا ؟ **جواب:** حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الہام 1868ء میں ہوا۔

سوال نمبر9: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ملک کے مختلف اخبارات میں مذہبی مضامین کے سلسلہ کا آغاز کب فرمایا؟

جواب:۔حضورؑ نے مذہبی مضامین کا سلسلہ 1872ء میں فرمایا ۔

سوال نمبر10: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ رؤیا کب دیکھا جس میں فرشتہ نے آپ کو نان پیش کرتے ہوئے کہا '' یہ تیرے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے؟ **جواب**:۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ رؤیا 1874ء میں دیکھی۔

سیرت حضرت مولوی حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

سوال نمبر6 :۔حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ریاست جموں وکشمیر میں کب ملازمت کا آغاز کیا ؟

جواب : حضورؓ نے ریاست جموں وکشمیر میں ملازمت کا آغاز 1877ء میں کیا ۔

سوال نمبر7 :۔حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن کریم کب حفظ کیا ؟

جواب : حضورؓ نے 1881ء میں کشمیر کے ایک ماہ کے سفر کے دوران چودہ پارے حفظ کر لئے باقی پارے بعد میں حفظ کئے۔

سوال نمبر8 :حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا رسالہ جو ضلع گورداسپور سے جاری تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب :۔ اس رسالہ کا نام انتخاب الحکمت تھا۔

سوال نمبر9:۔حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کا حضرت مسیح موعودؑ سے پہلا غائبانہ تعارف کب اور کیسے ہوا ؟

جواب :۔ حضورؓ کا حضرت مسیح موعودؑ سے غائبانہ تعارف 1882ء کو براہین احمدیہ اور اشتہارات کو دیکھ کر ہوا ۔

سوال نمبر10:۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملاقات کا شرف کب حاصل ہوا ؟

جواب :۔ حضورؓ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملاقات کا شرف 1885ء کو قادیان میں ہوا ۔

سیرت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال نمبر 6 :۔حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ کی تقریب ختم القرآن کب ہوئی؟ جواب :حضورؓ کی تقریب ختم القرآن 7 جون 1897ء کو ہوئی ۔

سوال نمبر 7:۔حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے مدرسہ تعلیم الاسلام میں کب داخلہ لیا؟

جواب:۔حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے 1898ء میں داخلہ لیا ۔

سوال نمبر 8 :حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ کا پہلا فوٹو کب لیا گیا ؟

جواب :۔حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ کا پہلا فوٹو حضرت مسیح موعودؑ کے صحابہ کے ساتھ 1899ء کو لیا گیا ۔

سوال نمبر 9:۔حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے انجمن تشحیذ الاذہان کی بنیاد کب رکھی؟ **جواب**:۔آپ نے انجمن تشحیذ الاذہان کی بنیاد 1900ء میں رکھی۔

سوال نمبر 10:۔حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے پہلا روزہ کب رکھا ؟ **جواب**:۔حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے پہلا روزہ 1901ء میں رکھا۔

سیرت حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

سوال نمبر 6:حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ناظرہ قرآن مجید کس سے پڑھا؟ **جواب**:آپ نے قرآن مجید ناظرہ قاری یاسین صاحب سے پڑھا تھا۔

سوال نمبر 7 :۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے حفظ قرآن کس استاد سے کیا ؟ **جواب**:۔آپ نے قرآن مجید حافظ سلمان حامد صاحب سے کیا۔

سوال نمبر 8:حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے کس سن میں جلسہ گاہ کے تنگ ہونے پر اس کی توسیع کا مشورہ دیا؟

جواب :آپ نے یہ مشورہ جلسہ سالانہ قادیان منعقدہ 1927ء کے موقع پر دیا۔

سوال نمبر 9 :۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کس سن میں بوائے سکاؤٹ موومنٹ میں شامل ہوئے؟

جواب :۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ 1927ء میں بوائے سکاؤٹ موومنٹ میں شامل ہوئے۔

سوال نمبر 10 :۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے مولوی فاضل کا امتحان کب پاس کیا؟

جواب:آپ نے جولائی 1929ء میں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور پنجاب بھر میں تیسرے نمبر پر رہے۔

سیرت حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

سوانمبر 6:حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ احمدیہ سے شاہد کی ڈگری کب حاصل کی؟

جواب:حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے شاہد کی ڈگری 1953ء میں حاصل کی۔

سوال نمبر 7:حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اعلیٰ تعلیم کے لئے لندن میں کب سے کب تک مقیم رہے؟

جواب :آپ 1955ء سے لے کر 1957ء تک لندن میں رہے۔

سوال نمبر 8 :حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا نکاح کب اور کس سے ہوا؟ **جواب**:آپ کا نکاح 5 دسمبر 1957ء کو حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ سے ہوا۔

سوال نمبر 9 :حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی شادی اور ولیمہ کب ہوا؟ **جواب**:۔آپ کی شادی 9 دسمبر 1957ء کو اور ولیمہ 11 دسمبر 1957ء کو ہوا۔

سوال نمبر 10:حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کب ناظم ارشاد وقف جدید مقرر ہوئے؟ **جواب**:حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ 12 دسمبر 1958ء میں مقرر ہوئے۔

سیرت حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس اید اللہ تعالیٰ بنصر العزیز:

سوال نمبر 6 :۔رحضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے میٹرک اور بی اے کہاں سے کیا؟

جواب:حضور انور نے میٹرک تعلیم الاسلام ہائی سکول اور بی اے تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے کیا ۔

سوال نمبر 7:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایم ایس سی ایگریکلچر اکنامکس کب اور کس تعلیمی ادارے سے کیا ؟

جواب : حضور انور نے 1976ء میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے کیا ۔

سوال نمبر 8 :خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی شادی کب اور کس سے ہوئی؟

جواب :حضورانور کی شادی 31 جنوری 1977ء کوحضرت سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ سے ہوئی ۔

سوال نمبر9:حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے کتنے بچے ہیں؟ **جواب**:۔حضورانور کے دو بچے (ایک بیٹی اور ایک بیٹا) ہیں۔

سوال نمبر10:حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ غانا سے 1985ء میں پاکستان واپس آئے واپسی پر کیا خدمت سپرد ہوئی؟

جواب:جب حضورانور غانا سے واپس پاکستان تشریف لائے تو نائب وکیل المال ثانی مقرر ہوئے۔

تعلیمی نصاب ماہ مارچ 2016ء:

نماز با ترجمہ : اس ماہ میں نماز ترجمہ کے ساتھ یاد کریں اور زعیم صاحب مجلس کو بتائیں۔

قرآنی دُعا : رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ

ترجمہ:۔اے میرے ربّ! مجھے اور میری اولاد (میں سے ہر ایک) کو عمدگی سے نماز ادا کرنے والا بنا، اے ہمارے ربّ! (ہم پر فضل کر) اور میری دعا قبول فرما۔ (سورۃ ابراہیم 41)

حدیث نبوی ﷺ: عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْ لُ کَلِمَۃُ الْحِکْمَۃِ ضَالَّۃُ الْمُؤْمِنِ فَحَیْثُ مَا وَجَدَھَا فَھُوَ اَحَقُّ بِھَا (ترمذیب حوالہ چالیس جواھر پارے ص154)

ترجمہ : ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ حکمت اور دانائی کی بات تو مومن کی اپنی ہی کھوئی چیز ہوتی ہے اس چاہئے کہ جہاں بھی اسے پائے لے لے۔کیونکہ وہی اس کا بہترین حق دار ہے۔

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام: حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کو 1880ء میں یہ الہام ہوا۔اس الہام کو زبانی یاد کریں۔

اِنِّی مُھِیْنٌ مَّنْ اَرَادَاِھَا نَتَکَ ۔یعنی میں اس کی اہانت کروں گا جو تیری اہانت کا ارادہ کرے گا۔’’یہ ایک نہایت پُرشوکت وحی اور پیشگوئی ہے جس کا ظہور مختلف پیرایوں اور مختلف قوموں میں ہوتا رہا ہے۔اور جس کسی نے اس سلسلہ کو ذلیل کرنے کی کوشش کی وہ خود ذلیل اور نا کام ہوا‘‘(نزول المسیح ص189 روحانی خزائن جلد 18 ص567 تذکرہ ص27)

مطالعہ کتب قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ جرمنی نے برائے مطالعہ سال 2015ء حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی تصنیف (حجۃ الاسلام) مقرر کی ہے۔اس ماہ میں کتاب کے چند صفحات کا بغور مطالعہ کریں۔زعماء مجالس اس بات کی نگرانی کریں کہ ہر ناصر اس کتاب کا مطالعہ کرے اور اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ علیحدہ کاغذ پر مرکز ارسال کریں ۔نوٹ:یہ کتاب حجۃ الاسلام جماعتی ویب سائیٹ alislam.org ،روحانی خزائن جلد 6 اور احمدیہ بک سٹال پر موجود ہے۔یہ کتاب جلد آپ کی خدمت میں بھجوادی جائے گی۔

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطرز سوال و جواب:

سوال نمبر11 :حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے آٹھ یا نو ماہ تک لگا تار روزے کب رکھے؟ **جواب**:حضورعلیہ السلام نے یہ روزے 1875ء میں رکھے۔

سوال نمبر13:۔حضرت مسیح موعودؑ کو آپ کے والد ماجد کی وفات پر کونسا الہام ہوا ؟

جواب :۔ حضورؑ کو والد صاحب کی وفات پر اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کا الہام ہوا۔

سوال نمبر13:حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے خلاف پہلا مقدمہ کب اور کس نے کیا؟

جواب :۔حضورعلیہ السلام پر پہلا مقدمہ 1877ء میں ایک عیسائی رلیارام نے کیا جو کہ مقدمہ ڈاک خانہ کے نام سے مشہور ہے۔

سوال نمبر14:۔حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کا برہموسماج کے لیڈر پنڈت اگنی ہوتری سے ضرورت الہام سے متعلق تحریری مباحثہ کب ہوا؟

جواب :۔حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے یہ مباحثہ 21 مئی تا 17/جون 1879ء میں کیا۔

سوال نمبر15:۔حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی تصنیف براہین احمدیہ حصہ اول اور دوم کی اشاعت کب ہوئی ؟

جواب :حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی تصنیف براہین احمدیہ حصہ اول اور دوم کی اشاعت 1880ء میں ہوئی۔

سیرت حضرت مولوی حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال نمبر11:حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی کس کتاب کی سو جلدیں خرید کر مفت تقسیم کیں؟

جواب :۔آپؓ نے حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی تصنیف ’سرمہ چشمہ آریہ‘ کی سو جلدیں مفت تقسیم کیں۔

سوال نمبر12 :حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ پہلی بار قادیان کب تشریف لائے؟

جواب :۔حضورؓ پہلی بار قادیان میں 1885ء میں تشریف لائے تھے۔

سوال نمبر13:۔حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی کتاب فصل الخطاب فی مسئلہ فاتحۃ الکتاب کی اشاعت کب ہوئی؟

جواب :۔ حضورؓ کی کتاب فصل الخطاب فی مسئلہ فاتحۃ الکتاب کی اشاعت 1879ء میں ہوئی۔
سوال نمبر 14 :حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی بیعت کا شرف کب حاصل کیا؟
جواب :۔ حضورؓ نے 23/مارچ 1889ء کو سب سے پہلے بیعت کا شرف حاصل کیا ۔
سوال نمبر 15:۔ حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی کتاب فصل الخطاب لمقدمۃ اہل الکتاب کی اشاعت کب ہوئی ؟
جواب :۔ حضورؓ کی کتاب فصل الخطاب لمقدمۃ اہل الکتاب کی اشاعت 1888ء میں ہوئی۔

سیرت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفة المسیح الثانی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه

سوال نمبر 11:حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا پہلا نکاح کب اور کس سے ہوا؟
جواب :۔حضورؓ کا پہلا نکاح اکتوبر 1902ء کو حضرت سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ المعروف ''اُمِ ناصر'' سے ہوا۔
سوال نمبر 12:حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے میٹرک کا امتحان کب اور کہاں دیا؟
جواب:آپ نے میٹرک کا امتحان 1905ء میں امرتسر میں دیا۔
سوال نمبر 13:۔حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو پہلا الہام کب ہوا؟ **جواب:**آپ کو پہلا الہام 1905ء میں ہوا۔
سوال نمبر 14:حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے کس جلسہ میں پہلی تقریر فرمائی ؟
جواب:۔آپ نے جلسہ سالانہ منعقدہ دسمبر 1906ء کے موقع پر پہلی تقریر فرمائی۔
سوال نمبر 15:حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو سورۃ فاتحہ کی تفسیر کب سکھائی گئی؟
جواب:آپ کو سورۃ فاتحہ کی تفسیر 1907ء میں ایک فرشتہ نے رؤیا میں سکھائی۔

سیرت حضرت مرزا ناصر احمد خلیفة المسیح الثالث رحمه اللّٰہ تعالیٰ

سوال نمبر 11:حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے بی۔اے کی ڈگری کب اور کہاں سے حاصل کی؟
جواب :۔آپ نے بی۔اے کی ڈگری 1934ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے حاصل کی۔
سوال نمبر 12:۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایف اے میں کون سے مضامین رکھے تھے؟
جواب:آپ نے ایف اے میں عربی،تاریخ،انگلش اور فلاسفی کے مضامین رکھے تھے ۔
سوال نمبر 13 : حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا نکاح کب اور کس سے ہوا؟
جواب:آپ کا نکاح 2 جولائی 1934ء میں حضرت منصورہ بیگم صاحبہ سے ہوا۔
سوال نمبر 14 :حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے انگلستان کب روانگی ہوئی ؟
جواب :آپ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے 6/ستمبر 1934ء کو انگلستان روانہ ہوئے۔
سوال نمبر 15:حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ پڑھائی کے ساتھ ساتھ کن کھیلوں میں با قاعدہ حصہ لیتے تھے؟
جواب:آپ فٹ بال،والی بال،کبڈی،تیراکی،گھڑ سواری وغیرہ میں حصہ لیتے تھے۔

سیرت حضرت مرزا طاهر احمد خلیفة المسیح الرابع رحمه اللّٰہ تعالیٰ

سوال نمبر 11:حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں کب شامل ہوئے؟
جواب :حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں 14/اکتوبر 1959ء میں شامل ہوئے۔
سوال نمبر 12:حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کو خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں سب سے پہلے کون سی ذمہ داری ملی تھی؟
جواب:حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کو سب سے پہلے مہتمم مقامی کی ذمہ داری ملی تھی۔
سوال نمبر 13:حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ فضل عمر ہومیو پیتھک ریسرچ ایسوسی ایشن کے صدر کب مقرر ہوئے تھے؟
جواب:ایسوسی ایشن کا قیام دسمبر 1959ء میں ہوا اور آپ پہلے صدر مقرر ہوئے۔
سوال نمبر 14:حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے پہلی تقریر کس جلسہ سالانہ پر اور کس موضوع پر کی؟

جواب: آپ نے جلسہ سالانہ منعقدہ دسمبر 1960ء میں وقف جدید کی اہمیت کے عنوان پر تقریر کی تھی۔
سوال نمبر 15: حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی کتاب ’’مذہب کے نام پر خون‘‘ کی اشاعت کب ہوئی؟
جواب: آپ کی کتاب ’مذہب کے نام پر خون‘ کی اشاعت دسمبر 1962ء کو ہوئی۔

سیرت حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس اید اللہ تعالیٰ بنصر العزیز:

سوال نمبر 11: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ممبر قضاء بورڈ کب سے کب تک رہے؟
جواب: حضور انور قضاء بورڈ کے ممبر 1988ء سے 1995 تک رہے۔
سوال نمبر 12: حضور انور ایدہ اللہ کو خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں کن عہدوں پر کام کرنے کا موقع ملا؟
جواب: حضور انور مہتمم صحت جسمانی، مہتمم تجنید، مہتمم مجالس بیرون کے عہدوں پر فائز رہے۔
سوال نمبر 13: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نائب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان کب رہے؟
جواب:۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ 1990ء ۔ 1989ء سے نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ رہے۔
سوال نمبر 14: حضور انور 1994ء تا 1997ء تک کس شعبہ کے چیئر مین رہے؟ **جواب:** حضور انور 1994ء تا 1997ء تک ناصر فاؤنڈیشن کے چیئر مین رہے۔
سوال نمبر 15: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بطور ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ تقرر کب ہوا؟
جواب: حضور انور کا ایدہ اللہ تعالیٰ بطور ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ 18 رجون 1994ء کو تقرر ہوا۔

نصاب علمی مقابلہ جات وقواعد وضوابط برائے اجتماعات

ضروری ہدایات: 1۔ علمی مقابلہ جات میں حصہ لینے والے انصار کے لئے ضروری ہے کہ وہ شعائر اسلامی (داڑھی) کے پابند ہوں۔
2۔ علمی مقابلہ جات میں ہر ناصر حصہ لے سکتا ہے۔ 3۔ علاقائی اجتماع سے صرف اوّل۔ دوئم آنے والے ناصر نیشنل سالانہ اجتماع پر حصہ لیں گے۔ 4۔ محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ کی اجازت سے پروگرام میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔

مقابلہ حُسنِ قرأت: مقابلہ حُسنِ قرأت کیلئے قرآنِ مجید کے چند منتخب حصے برائے نصاب دیئے گئے ہیں۔ اجتماع کے موقع پر انہی حصوں کی تیاری کرنی ہوگی۔ ان میں سے کسی ایک حصہ کی جسے صدرِ مجلس کہیں گے اُسی کی تلاوت کرنی ہوگی۔
1 **لحن:** طرز اور آواز کا خیال رکھیں۔ 2۔ **ترتیل:** قواعد تجوید کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے حرکات و مدّات کو مناسب حد تک چھوٹا یا لمبا کرنا رموزِ اوقاف سے واقفیت مثلاً مناسب جگہ رکا یا نہ رکا جائے۔ 3۔ **قرأت:** قرأت کے دیگر اُصولوں کے ساتھ ساتھ حروف کو اُن کے درست مخارج (ادائیگی کے مقام) سے ادا کرنا (اصولِ قرأت سے واقفیت مثلاً حلق سے بولے جانے والے حروف کی ٹھیک قرأت) **نوٹ:** اِس مقابلہ میں حفاظ کرام بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

مقابلہ اُردو نظم: مقابلہ اُردو نظم کیلئے نظموں کے چند منتخب حصے برائے نصاب دیئے گئے ہیں۔ ان چاروں حصوں میں سے اپنی پسند کا کوئی ایک حصہ پڑھ سکتے ہیں۔
1: **لحن:** طرز اور آواز کا خیال رکھیں۔ 2۔ **تلفظ:** اُردو کے الفاظ کو درست پڑھنا۔ 3۔ **ادائیگی:** اشعار کو اُن کے مطالب کے لحاظ سے عمدگی سے ادا کرنا۔ 4۔ نظم دیکھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ 5۔ ہر شعر کا ایک مصرعہ (اگر ضرورت محسوس ہو) دُہرانے کی اجازت ہے۔

عناوین اردو تقاریر 1۔ قرآن کریم انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 2۔ اسوۂ رسول ﷺ انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 3۔ ارشادات وکتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 4۔ خطباتِ امام انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 5۔ نماز باجماعت انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 6۔ تبلیغی میدان میں انصار اللہ کی ذمہ داریاں۔ (نوٹ: جرمن زبان میں بھی تقاریر ہونگی جن کے عناوین درج ذیل ہیں)

1. Der Heilige Koran als Quelle für die eigene Reform
2. Das Vorbild des Heiligen Propheten (saw) als Quelle für die eigene Reform
3. Die Aussagen und Bücher des Verheißenen Messias (as) als Quelle für die eigene Reform
4. Die Ansprachen des Khalifen der jeweiligen Zeit als Quelle für die eigene Reform
5. Das gemeinsame Gebet als Quelle für die eigene Reform
6. Die Pflichten von Ansarullah in der Tabligh-Arbeit

1 **مواد:** حوالہ جات سے مزّین اور مدلل تقریر اور موضوعِ تقریر سے انصاف۔ 2۔ **تلفظ:** اُردو۔ عربی۔ فارسی کے الفاظ کو درست پڑھنا۔ 3۔ **اندازِ بیان:** عمدہ

اندازِ بیاں یعنی نہ تو کتاب کی طرح اور نہ ہی بے جا جوش ہو۔ 4۔ زبانی : زبانی پڑھنے والے اضافی نمبروں کے حق دار ہونگے۔ 5۔ تقریر کا وقت چار منٹ ہوگا۔ پہلی گھنٹی تین منٹ پر اور دوسری چار منٹ پر بجائی جائے گی۔

مقابلہ کوئز: (نصاب) : تاریخ انصار اللہ۔ حجۃ الاسلام۔ ۞ ۔ نیشنل اجتماع پر کوئز کا مقابلہ ہوگا۔ علاقہ کی ٹیم تین افراد پر مشتمل ہوگی۔ جو گروپس لیڈر بنائیں گے۔

مقالہ نویسی بعنوان

’’قومی اصلاح انفرادی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی‘‘

قواعد برائے مقالہ: 1۔ مقالہ کے الفاظ کم از کم 30 ہزار اور زیادہ سے زیادہ الفاظ ایک لاکھ بیس ہزار کے درمیان ہونے چاہئیں۔ 2۔ مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور پر تحریر کریں۔ 3۔ مقالہ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ 4۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔ 5۔ بہتر ہوگا کہ مقالہ کمپیوٹر سے ٹائپ شدہ ہو۔ 6۔ جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سن اشاعت، اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور پر تحریر کیا جائے۔ 7۔ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 20 دسمبر 2016ء ہے مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شامل نہ کئے جائیں گے۔ 8۔ مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالہ کا عنوان اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل ایڈریس بمعہ فون نمبر نمایاں طور پر تحریر کریں۔ 9۔ مقالہ جات براہ راست قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ جرمنی کے ایڈریس پر ارسال کریں۔

Majlis Ansarullah Genferstr.11 60437 Frankfurt am Main

انعامات کی تفصیل: **اوّل انعام** : کتابوں کا سیٹ + سند امتیاز + 300 یورو نقد

دوئم انعام : کتابوں کا سیٹ + سند امتیاز + 200 یورو نقد **سوئم انعام** : کتابوں کا سیٹ + سند امتیاز + 100 یورو نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائے گئے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت دی جائے گی۔

ذیلی عناوین: 1۔ قرآن کریم انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 2۔ اسوۂ رسول ﷺ انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 3۔ ارشادات و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 4۔ خطباتِ امام انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 5۔ مغربی معاشرے میں انفرادی اصلاح کی ضرورت و اہمیت۔ 6۔ انفرادی اصلاح کے لئے محاسبۂ نفس ضروری ہے۔ 7۔ دنیا کی بدلتی ہوئی حالت اور ایک احمدی کی ذمہ داریاں۔ 8۔ ذاتی اصلاح کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں۔ 9۔ نیکیوں کا تسلسل قومی اصلاح کے لئے ضروری ہے۔ 10۔ نماز باجماعت انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 11۔ پانچ بنیادی اخلاق کا قیام انفرادی اصلاح کا اہم ذریعہ۔ 12۔ اصلاح نفس کا ایک ذریعہ علمی اور دینی مجالس کا انعقاد۔ 13۔ موجودہ زمانے کی حالت اور ضرورتِ مصلح۔ 14۔ صحبت صالحین اصلاح نفس کا اہم ذریعہ۔ 15۔ امت مسلمہ کی موجودہ حالت اور اصلاح کی تدابیر۔ 16۔ عملی اصلاح کے لئے قربانیوں کی ضرورت و اہمیت۔ 17۔ تبلیغی میدان میں انصار اللہ کی ذمہ داریاں

نوٹ :۔ مقالہ لکھنے کے لئے جو ذیلی عناوین دیئے گئے ہیں ان کے علاوہ بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ مقالہ لکھنے والا ذیلی عناوین کی ترتیب اپنے حساب سے بھی لگا سکتا ہے۔

امدادی کتب: قرآن کریم، تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حقائق الفرقان، تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعودؓ، کتب احادیث، روحانی خزائن وملفوظات، کتب خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خطبات نور، خطبات محمود، خطبات ناصر، خطابات طاہر، خطبات مسرور۔ روزنامہ الفضل ربوہ۔ الفضل انٹرنیشنل و دیگر جماعتی رسائل، درثمین، کلام محمود، کلام طاہر، درعدن، کلام شعراء احمدیت، alislam.org، سبیل الرشاد، مشعل راہ و دیگر جماعتی کتب۔ (مبشر احمد۔ قائد تعلیم مجلس انصار اللہ جرمنی)

قیادت تبلیغ : بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ انصار اللہ جرمنی 2015ء

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: ’’پس آپ کا نام انصار اللہ رکھنے میں یہ حکمت ہے کہ چالیس سال کے بعد یہ نہ سمجھیں کہ اب بوڑھے ہوگئے ہیں۔ اب ہماری ذمہ داریاں ختم ہوگئی ہیں۔ نہیں۔ بلکہ آپ کی ذمہ داریاں پہلے سے بڑھ گئی ہیں۔ پہلے تو آپ ایک خادم تھے۔ خادم کو ایک حکم دیا جاتا ہے کہ یہ کرو یا فلاں کام کرو۔ اس نے فلاں کام کرنا ہے وہاں چلے جاؤ وہی کام کرتا رہے گا۔ لیکن آپ لوگ اب اگلی منزل پر قدم رکھ چکے ہیں۔ انصار اللہ کہلانے والے ہیں تا کہ ہر معاملہ میں آپ خود آگے بڑھ کر دین کے مددگار بننے والے ہوں۔ پس یہ چیز آپ کو بن کے دکھانی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے ہر دم تیار رہنا ہے۔ انصار اللہ کے جو تبلیغی پروگرام ہیں سب سے بڑھ کر مؤثر ہونے چاہئیں۔ پس اس طرف خاص توجہ دیں۔‘‘ (الفضل انٹرنیشنل 04 تا 10 مارچ 2011ء صفحہ 12)

نصاب حسن قرأت

برائے اجتماعات 2016ء

(1) سورة البقرة آیت نمبر 6,5,4

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ o وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o

(2)سورة البقرة آیت نمبر 287

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا
وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o

(3) سورة آل عمران آیت نمبر 104

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ص وَاذْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ
قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا
حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ o

(4) سورةآل عمران آیت نمبر191-192

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ o الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ
سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o

(5) سورةبنی اسرآئیل آیت نمبر 81,80,79

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ
الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا o وَمِنَ الَّيْلِ
فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا
مَّحْمُوْدًا o وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا o

(6) سورة فاطر آیت نمبر9,8,7

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ o اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ o اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ
عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا
تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ o

(7) سورة حم السجدہ آیت نمبر، 35,34

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّ
قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ o وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ
وَلَا السَّیِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ
بَیْنَکَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ o

(8) سورة الحشر آیت نمبر 25,24

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا یُشْرِکُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o

نصاب اردو نظم

برائے سالانہ اجتماعات 2016ء

منظوم کلام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں
واحد ہے لا شریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں
سب خیر ہے اسی میں کہ اس سے لگاؤ دل
ڈھونڈو اسی کو یارو بتوں میں وفا نہیں

منظوم کلام حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذکرِ خدا پہ زور دے ظلمت دل مٹائے جا
گوہر شب چراغ بن دنیا میں جگمگائے جا
خالی امید ہے فضول سعی عمل بھی چاہئے
ہاتھ بھی تو ہلائے جا آس کو بھی بڑھائے جا
منزل عشق ہے کٹھن راہ میں راہزن بھی ہیں
پیچھے نہ مڑ کے دیکھ تو آگے قدم بڑھائے جا

منظوم کلام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

ہیں لوگ وہ بھی چاہتے ہیں دولتِ جہاں ملے
زمیں ملے مکاں ملے سکون قلب و جاں ملے
چلے چلو تمہاری راہ دیکھتی ہیں مسجدیں
وہ منتظر ہیں خانۂ خدا سے پھر اذاں ملے
بڑھے چلو براہ دیں خوشا نصیب کہ تمہیں
خلیفۃ المسیح سے امیر کارواں ملے

منظوم کلام حضرت نواب مبارکہ بیگم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دنیا میں حاکموں کو حکومت پہ ناز ہے
جو ہیں شریف ان کو شرافت پہ ناز ہے
ماہر کو ہے یہ ناز کہ حاصل ہے تجربہ
عاقل کو اپنے فہم و فراست پہ ناز ہے
فانی تمام ناز ہیں باقی ہے اس کا ناز
جس کو بقا پہ ناز ہے وحدت پہ ناز ہے

قیادت تربیت

انفرادی جائزہ فارم

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ انصاراللہ جرمنی 2015ء

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے: ''اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر جان یہ نظر رکھے کہ وہ کل کے لئے کیا آگے بھیج رہی ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو یقیناً اللہ اُس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ (سورۃ الحشر آیت 19)

حضرت عمرؓ بن الخطاب سے روایت ہے کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا محاسبہ نفس کرو قبل اس کے تمہارا محاسبہ کیا جائے اور بڑی پیشی کے لئے (یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کے لئے) زینت اختیار کرو اور جو شخص دنیا میں اپنا محاسبہ کرتا رہے گا قیامت کے روز اُس کا ہلکا پھلکا حساب لیا جائے گا۔ (ترمذی)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ''خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے پس انسان کو بھی اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور اس میں غور کرنا چاہئے کہ نیکی میں کہاں تک قدم آگے رکھا ہے انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں۔ جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہو گیا وہ گھاٹے میں ہے''۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 455)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔''ضرورت اس بات کی ہے کہ انصاراللہ خصوصیت کی ساتھ اپنے کام کی عمدگی کے ساتھ نگرانی کریں تا کہ ہر جگہ اور ہر مقام پر ان کا کام نمایاں ہو کر لوگوں کے سامنے آجائے اور وہ محسوس کرنے لگ جائیں کہ وہ ایک زندہ اور کام کرنے والی جماعت ہے۔

(خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ 22/اکتوبر 1943)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''پس انسان کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے...... بجائے اس کے کہ انسان مرنے کے بعد اعمال نامہ کو پڑھے اور پھر اگر برے اعمال ہیں تو خفت اٹھانی پڑے یا اللہ تعالیٰ کی سزا کا مستوجب بنے انسان کو اس زندگی میں اپنا روز محاسبہ کرنا چاہئے اور یہ جو روزانہ کا محاسبہ ہے وہ جہاں انسان کو معاشرہ کی نظروں سے بچاتا ہے وہاں خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بھی بناتا ہے۔ (خطبات مسرور جلد 8 صفحہ 137)

نمبر شمار	محاسبہ	جائزہ
1	کیا روزانہ نماز باجماعت / نماز ادا کرتے ہیں؟	
2	نماز تہجد ادا کرتے ہیں؟	
3	کیا نمازِ جمعہ باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں؟	
4	کیا روزانہ دو نفل ادا کرتے ہیں؟	
5	کیا روزانہ جوبلی کی دعاؤں کا ورد کرتے ہیں؟	
6	کیا روزانہ تلاوت قرآن کریم کر رہے ہیں؟	
7	کیا حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ سنتے ہیں؟	
8	کیا روزانہ MTA دیکھتے ہیں؟	
9	کیا باقاعدگی سے چندوں کی ادائیگی کر رہے ہیں؟	
10	کیا حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خط لکھتے ہیں؟	
11	کیا آپ جماعتی و تنظیمی اجلاسات میں باقاعدگی سے شامل ہوتے ہیں؟	
12	کیا نظام جماعت اور افراد جماعت سے ہمارا باہمی محبت اور اخوت کا تعلق ہے؟	
13	کیا ہم اعلیٰ اخلاق اپنا رہے ہیں؟ تا کہ اولاد کے لئے نیک نمونہ بنیں۔	
14	کیا وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہیں؟	

نوٹ: یہ فارم ذاتی جائزہ کے لئے ہے کسی کو رپورٹ دینے کے لئے نہیں۔ (محمد اشرف ضیاء قائد تربیت مجلس انصاراللہ جرمنی)